کارآمد ٹیلیفون نمبرز اور ویب سائٹس

ہنگامی صورت میں: **999** پر پولیس، ایمبولینس یا فائر سروس کو کال کریں۔

اگر آپ خوف، تنہائی، تشویش، اداسی، الجھن کا شکار ہوں یا پھر کوئی مشورہ درکار ہو تو:
0800 1111 پر کسی بھی وقت بلا معاوضہ چائلڈ لائن کو کال کریں
یا وزٹ کریں:www.childline.org.uk

زیرِ نگہداشت یا گھر سے دور رہنے والے بچوں کے لیے مفت معاونت، مشورے اور معلومات کے لیے: کمشنر برائے اطفال کی مشاورتی لائن "فوری مدد" (**"Help at Hand"**) کو **0800 528 0731** پر (پیر تا جمعہ صبح 9 سے شام 5 بجے) کال کرسکتے ہیں یا پھر وزٹ کیجیے: www.childrenscommissioner.gov.uk/learn-more/help-at-hand

اگر آپ سے جبری کام لیا جا رہا ہے یا ایسے کام کے لیے کہا جا رہا ہے جو آپ نہیں کرنا چاہتے، اگر آپ اپنی رہائش کی جگہ کو اپنی مرضی سے نہیں چھوڑ سکتے، اگر کوئی شخص آپ یا آپ کی فیملی کو دھمکا رہا ہے، اگر آپ کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے، یا اگر کوئی شخص کسی بھی دوسرے طریقے سے آپ پر دھونس جما رہا ہے تو: کسی بھی وقت مشورے کے لیے ماڈرن سلیوری ہیلپ لائن کو 08000 121 700 پر کال کریں

اگر آپ کو فیملی سے جدا ہونے والے پناہ گاہ کے متلاشی بچے کے طور پر مشاورت اور معاونت مطلوب ہو تو: 020 7346 1134 پر پناہ گزین کونسل کے سیکشن برائے اطفال کو کال کریں یا children@refugeecouncil.org.uk پر ای میل کریں۔

اپنے گردوپیش سے مدد کی تلاش کے لیے: www.miclu.org/servicesmap

اگر آپ ایک بالغ شخص ہیں اور کسی ایسے بچے کی مدد کرنا چاہتے ہیں جس کی آپ کے خیال میں غیر قانونی تجارت کی گئی ہے یا جو استحصال کے خطرے کا شکار ہے، یا پھر پناہ گزینی کے عمل کے بارے میں مزید سمجھنا چاہتے ہوں، تو آپ ذیل میں مفید معلومات پاسکتے ہیں:

NSPCC کا بچوں کی غیر قانونی تجارت کے حوالے سے مشاورتی مرکز:
www.nspcc.org.uk

NSPCC کی ایک ہیلپ لائن 0808 800 5000 اور ای میل پتہ بھی دستیاب ہے:
www.nspcc.org.uk/preventing-abuse/child-abuse-and-neglect/child-trafficking

غیر قانونی تجارت کے خلاف ہر بچے کا تحفظ (ECPAT):
www.ecpat.org.uk

کورام بچوں کا قانونی مرکز - مہاجرین بچوں کا پروجیکٹ:
www.childrenslegalcentre.com/about-us/what-we-do/migrant-childrens-project

MiCLU Migrant & Refugee Children's Legal Unit
December 2017
Design & illustration by www.theportcreative.com

WHO IS WHO?

برطانیہ پہنچنے کے بعد آپ بہت سے مختلف افراد سے ملیں گے۔ لیکن یہ سب کون ہیں؟ یہ رہنما کتابچہ ان کے ادا کیے جانے والے مختلف فرائض کو سمجھنے میں اور اس بات سے آگاہی دینے میں مدد کرے گا کہ یہ افراد آپ کی کیسے مدد کرسکتے ہیں۔

یہ حقائق نامہ ایسے بچوں کے لیے مرتب کیا گیا ہے جو برطانیہ پہنچ چکے ہیں اور اپنے لیے پناہ گاہ کے متلاشی ہیں۔

اگر آپ کے لیے اسے سمجھنا دشوار ہو تو کسی بڑے کو کہیں کہ وہ یہ کتابچہ آپ کو پڑھ کر سنائے اور سمجھا دے۔

MiCLU
Migrant & Refugee Children's Legal Unit

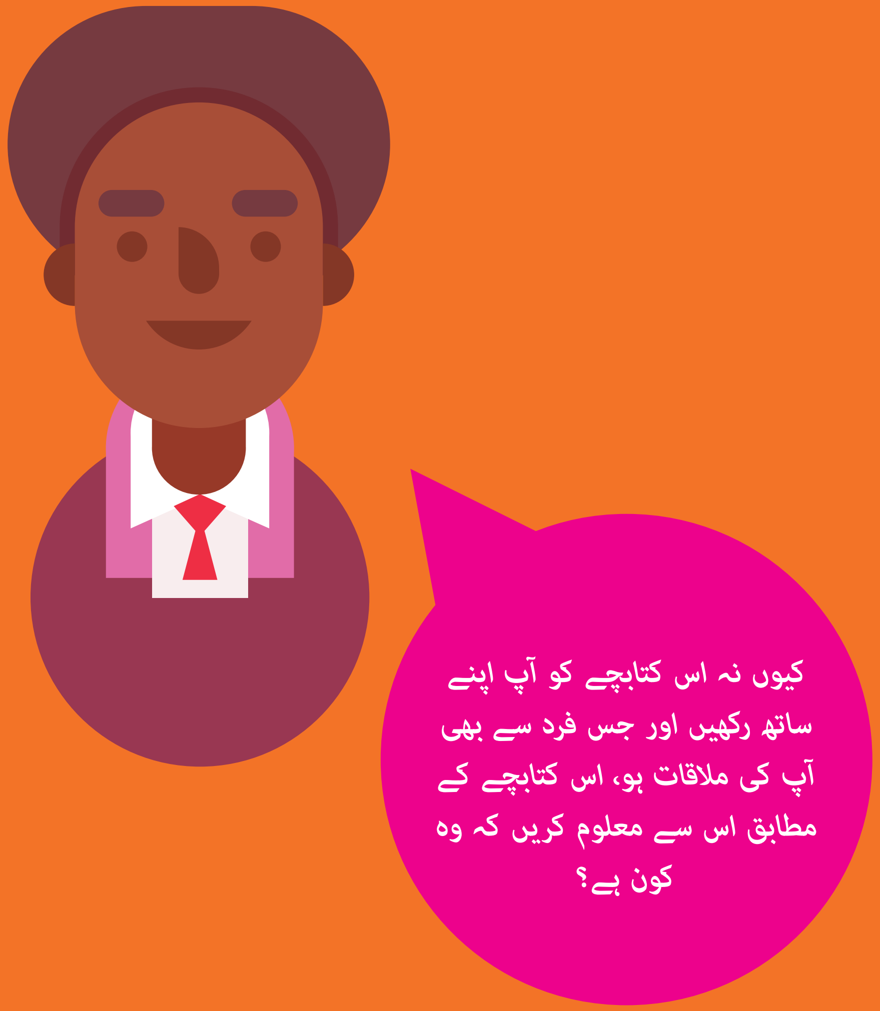
کیوں نہ اس کتابچے کو آپ اپنے
ساتھ رکھیں اور جس فرد سے بھی
آپ کی ملاقات ہو، اس کتابچے کے
مطابق اس سے معلوم کریں کہ وہ
کون ہے؟

آئی آر او (خودمختار جائزہ افسر)

یہ کون ہیں

آئی آر او اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جب آپ مقامی اتھارٹی کے زیرِ نگہداشت ہوں تو وہ اپنے مقررہ فرائض اور ذمہ داریاں انجام دے رہی ہو۔ آئی آر او پر اس یقین دہانی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آپ کی متعین شدہ سماجی خدمات آپ کے لیے درست ہوں، اور آپ اس سے خوش ہوں۔ آئی آر او سماجی کارکنان سے الگ اور خودمختار ہوتا ہے۔

یہ کیا کرتے ہیں

آئی آر او ان باتوں کا جائزہ لے گا کہ آپ کا نگہداشتی منصوبہ آپ کے مستقبل کے لیے درست ہو، ہر کوئی آپ کی بات کو توجہ سے سنے اور اس پر غور کرے اور ہر شخص منصوبے میں درج اپنے فرائض کی تکمیل کرے۔ آپ کو اپنے آئی آر او سے کم از کم ہر چھ ماہ میںملاقات کرنی چاہیے۔

یہ بات بہت اہم ہے کہ اگر آپ کو اپنی نگہداشت کے حوالے سے کسی قسم کے مسائل کا سامنا ہو، یا آپ کے خیال میں آپ کا سماجی کارکن آپ کی بات پر توجہ نہ دیتا ہو، یا دیگر ایسے مسائل ہوں جو حل نہ کیے گئے ہوں، تو اپنے آئی آر او کو آگاہ کریں۔

اس کتابچے میں افراد کا تعارف اسی ترتیب میں دیا گیا ہے جس ترتیب میں آپ ان سے ملاقات کریں گے۔ ان سب کے مختلف فرائض ہیں لیکن بعض اوقات یوں محسوس ہوسکتا ہے کہ یہ سب ایک ہی ہیں یا باہم منسلک ہیں۔

اس کتابچے میں دیے گئے بعض افراد کو اپنے معمول کے فرائض کے تحت آپ کی معلومات کا اشتراک دیگر پیشہ ورانہ افراد سے کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ اس لیے تاکہ وہ سب آپ کی بہتر مدد اور تحفظ کے لیے مل کر کام کرسکیں۔

بعض افراد عموماً اس وقت تک دیگر پیشہ ورانہ افراد کے ساتھ آپ کی معلومات کا اشتراک نہیں کرتے جب تک کہ آپ ایسا کرنے کی اجازت نہ دے دیں۔ آپ کے پاس عموماً یہ اختیار ہوتا ہے کہ انہیں کونسی معلومات کے اشتراک کی اجازت دیں، سوائے اس کے کہ یہ معلومات آپ یا کسی اور شخص سے متعلق سنگین خطرے کے بارے میں ہو۔

مترجم

یہ کون ہیں

مترجم کی ذمہ داری اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آپ کے ادا کیے گئے تمام الفاظ کا انگریزی میں درست طور پر واضح ترجمہ کیا جائے، اسی طرح آپ سے گفتگو کے دوران انگریزی زبان میں کہے گئے تمام الفاظ کا آپ کی زبان میں ترجمہ کیا جائے تاکہ آپ انہیں سمجھ سکیں۔

یہ کیا کرتے ہیں

بالغ افراد کے ساتھ بیشتر ملاقاتوں میں اس بات کا قوی امکان ہے کہ ایک مترجم گفتگو میں آپ کی مدد کے لیے موجود رہے گا اور آپ کو بھی ایک مترجم کے لیے درخواست کرنے کا حق حاصل ہے۔ مترجم اس حوالے سے تربیت یافتہ نہیں ہوتا کہ آپ کو قانونی مشاورت دے سکے، اور اسے کوئی کام کرنے یا کوئی بات کہنے کے حوالے سے آپ کو کوئی مشورہ بھی نہیں دینا چاہیے۔

اگر آپ کو اپنے مترجم کی بات ٹھیک طور پر سمجھ نہ آئے، یا آپ کے خیال میں وہ ہر بات کا ترجمہ نہ کر رہے ہوں، یا آپ کو کسی اور حوالے سے تشویش ہو تو کسی دوسرے فرد کو ضرور آگاہ کریں۔ اگر آپ کسی بھی وجہ سے کسی مترجم کے ساتھ مطمئن نہ ہوں، تو آپ کو کسی دوسرے مترجم کی درخواست کرنے کا حق حاصل ہے۔

تھیراپسٹ

یہ کون ہیں

تھیراپسٹ (یا سائیکوتھیراپسٹ) وہ شخص ہوتا ہے جو لوگوں کو ان کے مشکل حالات میں ذہنی تناؤ یا دیگر مسائل سے نمٹنے میں مدد دیتا ہے۔ تھیراپی کے ذریعے لوگ اپنے بارے میں جانتے ہیں اور مشکلات پر قابو پانے کے لیے طریقے دریافت کرتے ہیں یا خود اپنے آپ میں یا اپنے حالات میں تبدیلیاں لاتے ہیں۔ عموماً کسی فرد سے بات کرنا ہی عمدہ اور ہلکا پھلکا احساس دیتا ہے۔.

یہ کیا کرتے ہیں

وہ معاملات جو آپ کے آبائی ملک میں، برطانیہ آتے ہوئے، یا یہاں پہنچنے کے بعد بھی آپ کے ساتھ پیش آئے ہوں، آپ کے لیے پریشان کن احساسات کا باعث بن سکتے ہیں۔

آپ اداسی، غصہ محسوس کرسکتے ہیں یا بے خوابی کا شکار ہوسکتے ہیں۔ آپ ابھی بھی نہایت خوف کا شکار ہوسکتے ہیں۔ تھیراپسٹ کے ساتھ کام کرنے سے آپ کو اپنے احساسات سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے اور آپ سیکھ سکتے ہیں کہ ان احساسات کو اپنے اوپر غالب ہونے سے کیسے روکا جائے۔ اس سے آپ کو اپنی روزمرہ زندگی اور اپنے مستقبل پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

اگر آپ رضامند ہوں تو آپ کا تھیراپسٹ ایک ثبوت فراہم کرنے کا بھی اہل ہے جو آپ کے پناہ گاہ کے درخواست نامے میں مدد دے سکتا ہے۔ اگر آپ کو محسوس ہو کہ آپ کو تھیراپسٹ سے بات کرنی چاہیے تو اپنے عبوری سرپرست، سماجی کارکن یا اپنے وکیل سے درخواست کریں۔

امیگریشن افسر

یہ کون ہیں

امیگریشن افسر کا کام اس بات کو یقینی بنانا ہوتا ہے کہ برطانیہ کے امیگریشن کے قوانین پر عمل درآمد کیا جائے۔ امیگریشن افسر کے بعض اختیارات پولیس افسر کی طرح ہی ہوتے ہیں، لیکن اس کا تعلق پولیس سے نہیں ہوتا بلکہ یہ برطانوی حکومت کے ایک شعبے یعنی محکمۂ داخلہ کے لیے کام کرتا ہے۔ اس کی ذمہ داری اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آپ محفوظ اور خوشحال رہیں۔

یہ کیا کرتے ہیں

امیگریشن افسر کا کام اس بات کو یقینی بنانا ہوتا ہے کہ برطانیہ کے امیگریشن کے قوانین پر عمل درآمد کیا جائے۔ امیگریشن افسر کے بعض اختیارات پولیس افسر کی طرح ہی ہوتے ہیں، لیکن اس کا تعلق پولیس سے نہیں ہوتا بلکہ یہ برطانوی حکومت کے ایک شعبے یعنی محکمۂ داخلہ کے لیے کام کرتا ہے۔ اس کی ذمہ داری اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آپ محفوظ اور خوشحال رہیں۔

ان امیگریشن افسران کو یہ فیصلہ کرنے کے لیے آپ کا انٹرویو نہیں لینا چاہیے کہ آپ برطانیہ میں قیام کرسکتے ہیں یا نہیں، لیکن آپ کو ان سے ہمیشہ سچ ہی کہنا ہے، اور وہ آپ کی باتوں کو درج بھی کرسکتے ہیں۔

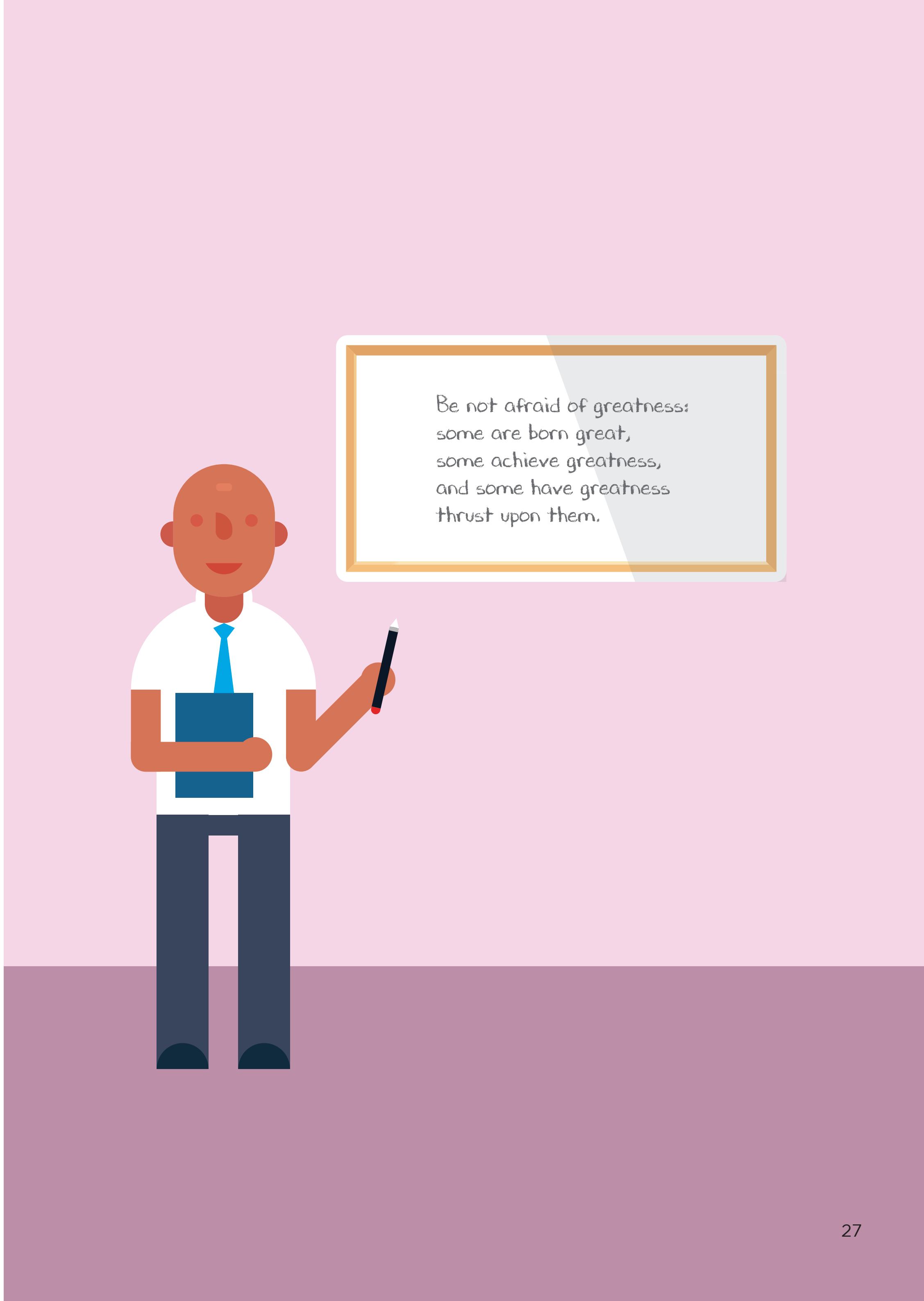

مقرر کردہ استاد

یہ کون ہیں

ایکمقرر کردہ استاد آپ کے اسکول یا کالج میں تعینات ایک استاد ہوتا ہے جس کیذمہ داری میں وہ بچے آتے ہیں جن کی دیکھ بھال مقامی اتھارٹی کی طرف سے ہو رہی ہو۔ ممکن ہے یہ آپ کو کوئی اسباق نہ پڑھائے۔ انہیں آپ کے حالات کے بارے میں تھوڑی بہت معلومات ہوں گی لیکن ہوسکتا ہے یہ آپ کے ذاتی معاملات جیسے کہ آپ کی فیملی کے پس منظر اور آپ کی عبوری دیکھ بھال کیے جانے کی وجہ نہ جانتے ہوں۔

یہ کیا کرتے ہیں

ایک مقرر کردہ استاد آپ کی معاونت اور آپ کی ضروریات کی تکمیل کے لیے آپ کے اسکول یا کالج کی مدد کرے گا،

اس بات کا جائزہ لیتے ہوئے کہ آپ اپنی تعلیم اور تعلیمی طریقۂ کار سے عمدگی کے ساتھ منسلک ہوں۔
یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ آپ کا اسکول/کالج ان مسائل کو سمجھ سکے جو آپ کی تعلیم پر اثرانداز ہوسکتے ہیں اور یہ اس بات کا ریکارڈ رکھے گا کہ آپ کی کارکردگی کیسی ہے۔ یہ آپ کے شخصی تعلیمی منصوبے (PEP) کا بھی ذمہ دار ہے۔

مقرر کردہ استاد باقاعدگی کے ساتھ آپ کے سماجی کارکن سے اسکول میں آپ کی کارکردگی کے بارے میں بات کرے گا۔ آپ کے مقررہ استاد کو چاہیے کہ دیگر طالب علموں کو یہ نہ بتائے کہ آپ کی دیکھ بھال کی جاتی ہے، نہ ہی ان کے سامنے آپ کے ساتھ مختلف رویہ اختیار کرے۔

سماجی کارکن

یہ کون ہیں

سماجی کارکن وہ فرد ہے جو بچوں کو ان کے مقامی علاقے میں مدد فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ چونکہ آپ تنہا ہیں اور آپ کی فیملی آپ کا خیال رکھنے کے لیے موجود نہیں ہے لہذا مقامی اتھارٹی پر آپ کی دیکھ بھال کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ آپ کے پاس رہنے کی محفوظ جگہ، کھانا، لباس، صحت کی نگہداشت، تعلیم اور بچے کی حیثیت سے آپ کو درکار دیگر معاونت دستیاب ہے۔ اسے ”دیکھ بھال کیا جانا“ یا ”زیرِ نگہداشت“ ہونا کہتے ہیں۔

یہ کیا کرتے ہیں

سماجی کارکن آپ کی نگہداشت کے حوالے سے فیصلے کرے گا۔

آپ کا سماجی کارکن کم از کم ہر 6 ہفتے بعد آپ سے ملاقات کے لیے آئے گا۔ اسے لازماً آپ کی بات سننی ہوگی اور آپ کے نگہداشتی منصوبے میں آپ کی خواہشات اور احساساتشامل کرنا ہوں گے۔ اسے کیے گئے فیصلوں کی وضاحت کرنی چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ آپ کو معلوم ہو کہ اپنی آواز کیسے آگے پہنچائی جائے۔

اگر آپ انگریزی نہ سمجھتے ہوں تو انہیں ہمیشہ ایک مترجم کی مدد سے آپ سے بات کرنی چاہیے۔ ممکن ہے آپ کے ایک سے زائد سماجی کارکن ہوں کیونکہ بعض اوقات یہ تبدیل بھی ہوجاتے ہیں۔ اپنے پاس اپنے سماجی کارکنکا نام اور نمبر ہر وقت موجود رکھیں۔

آپ کو ہر قسم کے جسمانی، ذہنی تشدد، استحصال یا نظرانداز کیے جانے سے تحفظ کا حق حاصل ہے۔ اگر:

- کوئی شخص آپ کو تکلیف پہنچا رہا ہو
- کوئی بالغ آپ کی اس طرح دیکھ بھال نہ کر رہا ہو جس طرح کرنی چاہیے
- کوئی شخص آپ سے اپنے لیے ایسے کام یا چیزیں کروا رہا ہو جو آپ نہ کرنے چاہتے ہوں
- آپ اپنے قیام کی جگہ کو اپنی مرضی سے نہ چھوڑ سکتے ہوں*
- کوئی یہ کہے کہ وہ آپ یا آپ کی فیملی کے ساتھ برا سلوک کرے گا
- آپ آزاد نہ ہوں کیونکہ آپ پر کسی کا کوئی قرض ہو، یا
- آپ کسی بھی دوسری وجہ سے خوف کا شکار ہوں...

...تو آپ کی مدد کے لیے لوگ موجود ہیں، لیکن آپ کو کسی پر اعتبار کرکے اسے سب کچھ بتانا ہوگا۔ اپنے سماجی کارکن، عبوری سرپرست یا اس کتابچے میں موجود کسی بھی ایسے فرد کو آگاہ کریں جس کے ساتھ آپ زیادہ پُرسکون ہوں، یا اس کتابچے کی پشت پر دیے گئے کسی بھی نمبر پر کال کریں۔

*بعض اوقات جب مقامی اتھارٹی کو یقین ہو کہ برطانیہ میں کوئی ایسا فرد موجود ہے جس سے رابطہ کرنا آپ کے لیے محفوظ نہیں ہے تو وہ آپ کے تحفظ کے لیے کچھ عرصے تک آپ کے کہیں آنے جانے کو اور ملاقات کو مخصوص افراد تک محدود کرسکتے ہیں۔ وہ اس کی وضاحت آپ کو کر دیں گے۔ اگر آپ اس سے ناخوش یا الجھن کا شکار ہوں تو پھر آپ اس بارے میں اپنے وکیل یا کسی اور شخص سے بات کرسکتے ہیں۔

تمام بچے ایک جیسے حقوق رکھتے ہیں

- اپنی بات سنے جانے کا حق
- رہائش، غذا اور نگہداشت کا حق
- تشدد اور بدسلوکی سے تحفظ کا حق
- ڈاکٹر/ماہرِ دندان سے ملاقات اور مفت طبی علاج کا حق
- مفت، کُل وقتی تعلیم کا حق
- حبسِ بے جا میں نہ رکھے جانے کا حق
- اپنی فیملی کی تلاش کا حق
- امتیازی سلوک روا نہ رکھے جانے کا حق
- بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ مکمل پروش پانے کا حق

حقیقت: برطانوی قانون کی نظر میں، کوئی بھی فرد 18 سال کی عمر کو پہنچنے تک بچہ ہی کہلاتا ہے۔ مقامی اتھارٹی پر قانونی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ بچہ جب تک 18 سال کی عمر کو نہ پہنچ جائے، وہ فیملی سے دور اس بچے کی نگہداشت کرے اور بعض صورتوں میں اس عمر کے بعد بھی انہیں معاونت فراہم کرے۔ یہی وجہ ہے کہ خود برطانیہ آنے والے پناہ گاہ کے متلاشی بچوں کو زیرِ نگہداشت لے لیا جاتا ہے۔

عبوری سرپرست

یہ کون ہیں

عبوری سرپرست وہ شخص ہے جو ایسے بچوں کی نگہداشت کے لیے اپنے گھر کا دروازہ کھول دیتا ہےجن کا خیال رکھنے کے لیے ان کی فیملی موجود نہ ہو۔

یہ کیا کرتے ہیں

عبوری سرپرست محفوظ اور پُرامن گھر کی پیشکش کرتا ہے۔ وہ روزانہ کی بنیاد پر آپ کا خیال رکھتا ہے، آپ کو اسکول لے جاتا ہے اور آپ کی ضرورت کی اشیاء جیسے کہ کپڑے اور کھانا مہیا کرتا ہے۔ عبوری سرپرست آپ کی زندگی میں شامل بہت سے افراد جیسے کہ سماجی کارکن، آپ کے جی پی، آپ کے وکیل اور آپ کے اساتذہ سے بھی رابطہ رکھے گا۔ ممکن ہے ان کی فیملی کا طرزِ زندگی وہ نہ ہو جس کے آپ عادی ہوں، اور اگر آپ کو مشکل پیش آ رہی ہو تو اپنے احساسات ان سے بیان کرنا اہم ہے تاکہ وہ آپ کی مدد کرسکیں۔

پولیس افسر

یہ کون ہیں

پولیس افسر کی ذمہ داری میں لوگوں کو محفوظ رکھنا، برطانیہ میں قانون پر عمل درآمد کو یقینی بنانا اور جرائم کی تفتیش کرنا شامل ہیں۔ پولیس افسران کو خود بھی قانون پر عمل کرنا ہوتا ہے۔

یہ کیا کرتے ہیں

اگر آپ کو خطرات لاحق ہوں یا کسی جرم کی اطلاع دینی ہو تو جتنا جلد ہوسکے آپ کو پولیس سے بات کرلینی چاہیے۔ اس کے لیے 999 پر کال کریں۔

اگر آپ پولیس سے بات کرنے سے خوفزدہ ہوں یا اپنی ذاتی معلومات نہ دینا چاہتے ہوں تو پھر اپنے اعتماد کے حامل کسی دوسرے شخص سے بات کریں۔ جرائم کی اطلاع اپنی ذاتی تفصیلات فراہم کیے بغیر بھی دی جاسکتی ہے۔

برطانیہ میں فوجداری قانون آپ کے آبائی ملک کے فوجداری قانون سے قدرے مختلف ہوسکتا ہے۔ مثلاً، گلی میں سگریٹ پھینکنے پر آپ پر جرمانہ لگ سکتا ہے۔ قانون کے بارے میں مزید جاننے میں مدد کے لیے اپنے سماجی کارکن یا کسی اور فرد سے درخواست کریں۔

اگر آپ پر کسی جرم کا الزام لگا ہو تو آپ کو حق حاصل ہے کہ پولیس افسر کی جانب سے انٹرویو کے دوران وکیل اپنے ساتھ رکھ سکتے ہیں۔

اگر کسی اور شخص نے آپ سے جرم کروایا ہو تو پھر آپ مظلوم ہوں گے، اور آپ کو مدد اور تحفظ درکار ہوگا۔

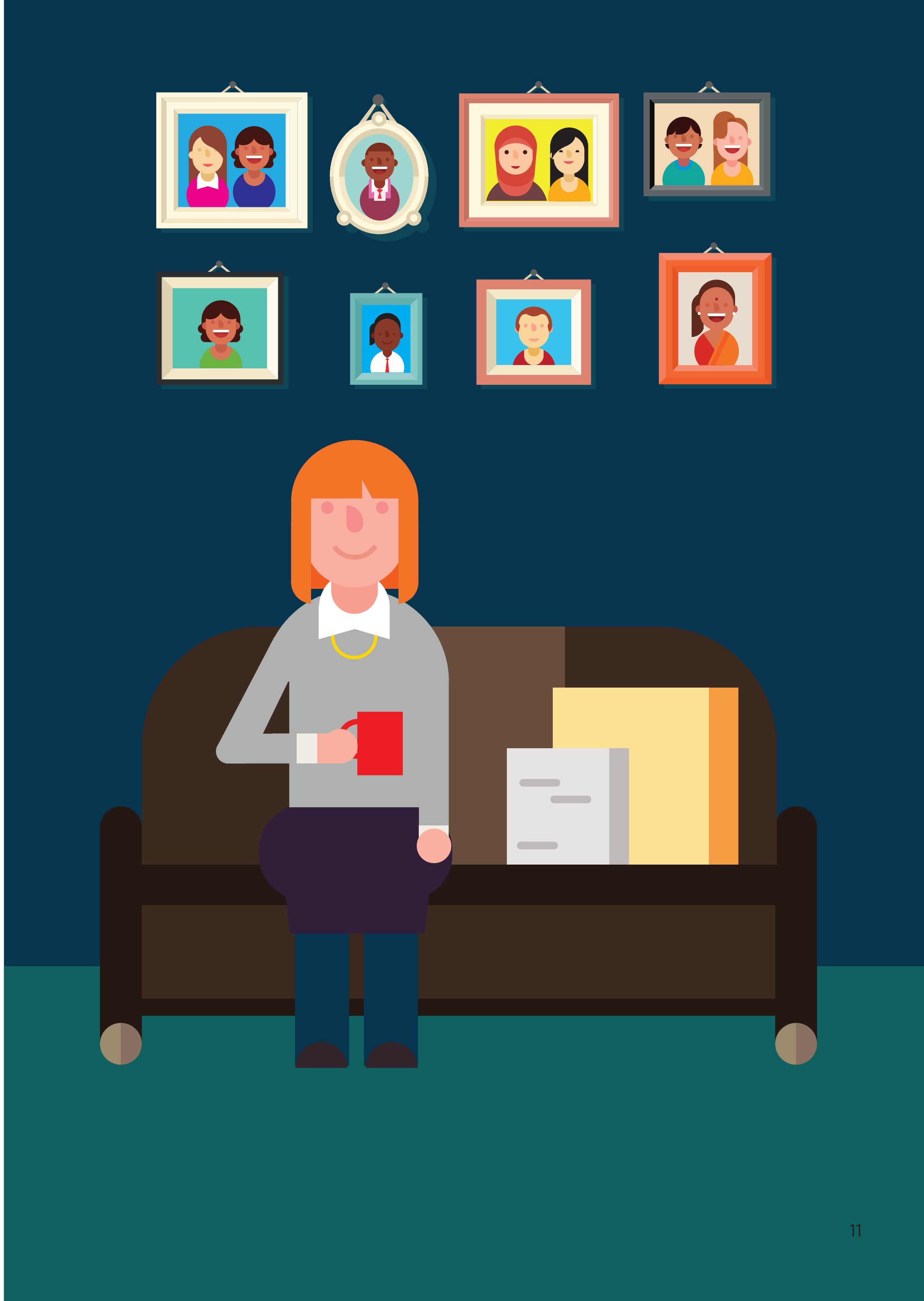

مقرر کردہ نرس اور
جی پی (جنرل پریکٹیشنر)

یہ کون ہیں

مقرر کردہ نرس وہ فرد ہے جو سماجی سروسز کی جانب سے دیکھ بھال کیے جانے والے بچوں کے مسائل اور معاملات کو سمجھتا ہے۔ یہ آپ کی صحت کی ضروریات کی تکمیل یقینی بنانے کے لیے آپ کے سماجی کارکن کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔

جی پی ایک ڈاکٹر ہوتا ہے جو کسی مخصوص علاقے میں رہائش پذیر لوگوں کو عمومی طبی مشاورت اور علاج مہیا کرتا ہے۔

یہ کیا کرتے ہیں

مقرر کردہ نرس کی جانب سے آپ کا معائنہ اور اس بات کا جائزہ درکار ہوگا کہ آپ کو صحت کے حوالے سے کوئی مسائل تو درپیش نہیں ہیں۔ اسے ''اولین تجزیہ'' کہتے ہیں۔ آپ کے برطانیہ پہنچنے کے بعد جتنا جلد ہوسکے انہیں یہ تجزیہ کرلینا چاہیے۔ اگر آپ کو صحت کے حوالے سے مسائل یا دیگر مسائل جیسے شدید اداسی محسوس کرنا یا بے خوابی کے مسائل درپیش ہوں تو آپ بلا معاوضہ اپنے جی پی سے ملاقات کرسکتے ہیں۔ برطانیہ میں آپ کو طبی علاج، بشمول ماہرِ دندان یا ماہرِ چشم ڈاکٹرز سے علاج کے لیے بھی ادائیگی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

آپ کو جن مسائل کا بھی سامنا ہو، انہیں اپنے جی پی یا نرس سے پوری ایمانداری کے ساتھ بیان کرتے ہوئے خوفزدہ نہ ہوں۔ آپ کے مقرر کردہ نرس کی جانب سے ایک مترجم کا اہتمام کیا جائے گا جو آپ کے جی پی کے ساتھ طے شدہ ملاقات میں آپ کے ساتھ رہے گا۔

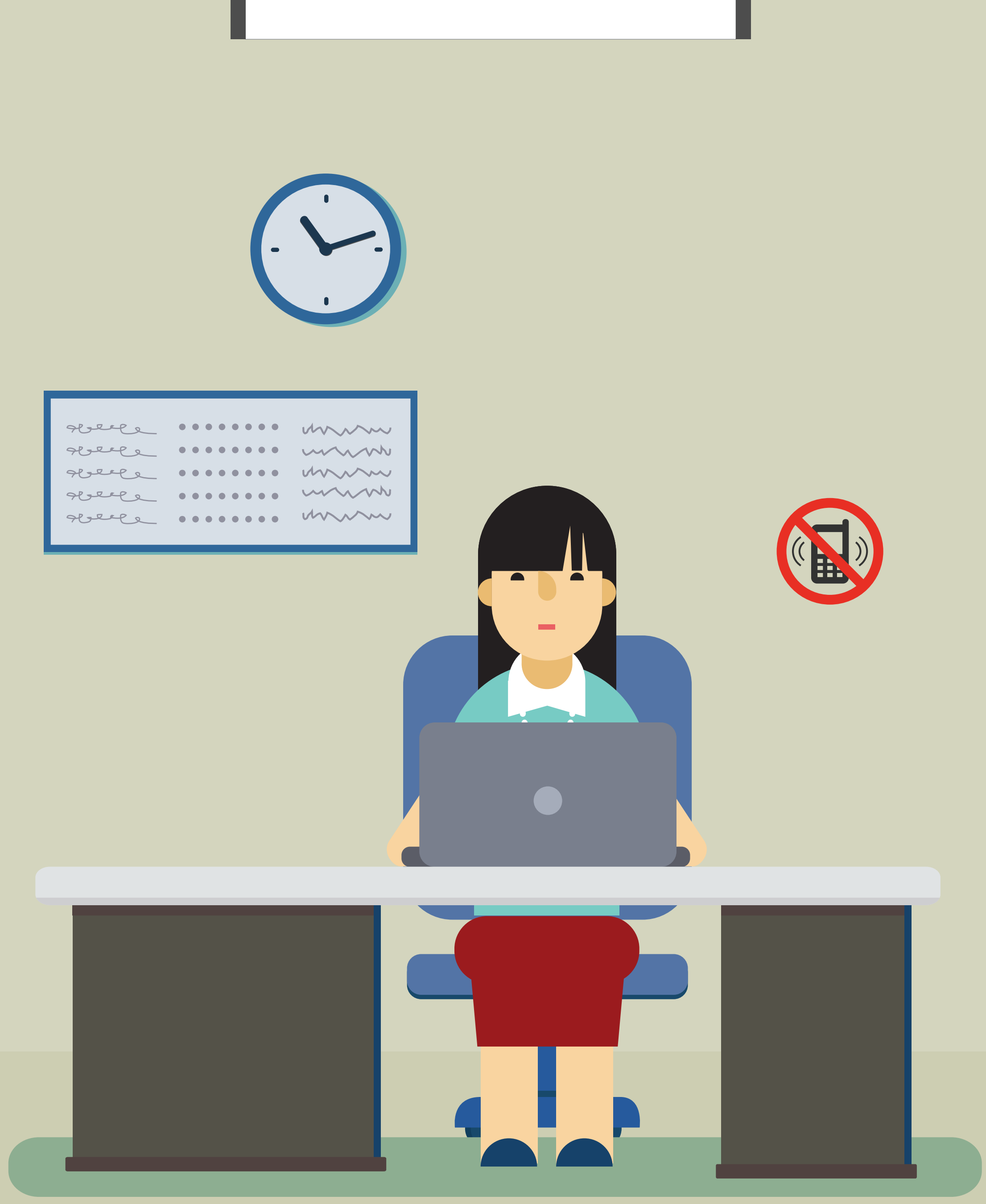

محکمۂ داخلہ کا کیس ورکر

یہ کون ہیں

محکمۂ داخلہ کا کیس ورکر آپ سے ایک انٹرویو میں پناہ گاہ کے لیے آپ کے درخواست نامے کے بارے میں سوالا ت کرے گا، آپ کی درخواست کے بارے میں آپ یا آپ کے وکیل کی جانب سے فراہم کردہ تمام ثبوتوں کا جائزہ لے گا اور اس کا موازنہ حکومت کے پاس موجود معلومات اور ہدایات سے کرے گا۔ وہ ان معلومات کا استعمال یہ فیصلہ کرنے کے لیے کرے گا کہ برطانیہ میں رہنے کے لیے آپ کو کس نوعیت کی اجازت دی جائے۔

یہ کیا کرتے ہیں

یہ بات اہم ہے کہ آپ کیس ورکر کو اپنے پناہ گاہ کے درخواست نامے کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات دیں۔ کیس ورکر آپ کو اطمینان دلانے کی پوری کوشش کرے گا اور آپ سے سوالات کرکے اور آپ کے جوابات سن کر اس وضاحت میں آپ کی مدد کرے گا کہ کیا معاملات پیش آئے ہیں۔ اپنے ساتھ پیش آنے والی کوئی بات کیس ورکر کو بتانے سے خوفزدہ نہ ہوں- اگر آپ انہیں نہیں بتائیں گے تو ان کے پاس کوئی ایسا جادو نہیں ہے کہ وہ آپ کے مسائل معلوم کرسکیں! یہ بات بھی اہم ہے کہ آپ ہمیشہ سچ بولیں اور کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو، یا یقین کے ساتھ معلوم نہ ہو، تو فوراً بتا دیں۔ کیس ورکر کا فیصلہ حتمی نہیں ہوتا اور آپ کو اپیل کرنے کا اختیار حاصل رہتا ہے۔

اگر آپ کو نیشنل ریفرل میکینزم (NRM) میں بھیجا گیا ہو تو پھر محکمۂ داخلہ کا کوئی اور کیس ورکر یہ فیصلہ کرے گا کہ آیا ان کے خیال میں آپ کی غیر قانونی تجارت تو نہیں کی گئی۔ یہ فیصلہ علیحدہ ہونا چاہیے، لیکن ہر فیصلے کے بارے میں معلومات کا اشتراک مختلف کیس ورکرز کے درمیان کیا جاسکتا ہے۔

اس پورے عرصے میں آپ کے مختلف افراد کے ساتھ کئی انٹرویوز ہوسکتے ہیں، یہ امر آپ کے لیے الجھن آمیز ہوسکتا ہے۔ مگر صبر و تحمل سے کام لیں۔

اگر کسی سوال کا جواب دینے میں آپ کو مشکل پیش آئے، یا آپ بہت زیادہ خوفزدہ ہوں، شرمندہ ہوں، طبیعت ٹھیک نہ ہو، یا آپ کو یاد نہ ہو، تو آپ کو اس بارے میں آگاہ کردینا چاہیے۔ آپ بلا ہچکچاہٹ یہ کہہ سکتے ہیں: ”میں ابھی اس بارے میں کوئی بات نہیں کرسکتا/کرسکتی“۔

اگر آپ نہیں کہیں گے تو انٹرویو لینے والے شخص کو معلوم نہیں ہو پائے گا اور ان کے لیے ہر بات کو سمجھنا ضروری ہے۔

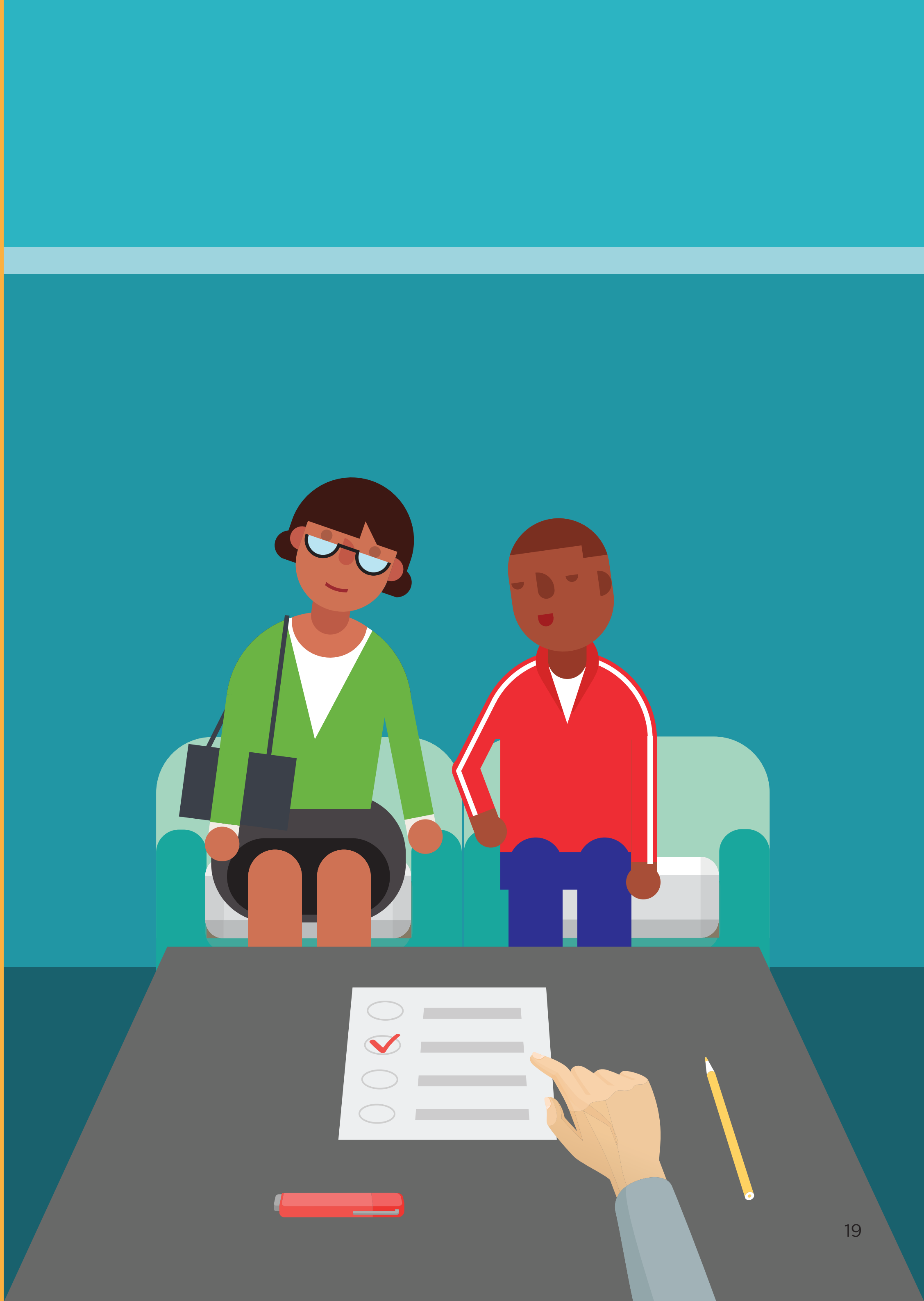

موزوں یا ذمہ دار بالغ فرد

یہ کون ہیں

”موزوں بالغ فرد“ یا ”ذمہ دار بالغ فرد“وہ شخص ہے جو انٹرویو کے دوران بچے کے حقوق اور فلاح و بہبود کے تحفظ کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

یہ کیا کرتے ہیں

موزوں بالغ فرد مختلف انٹرویوز جیسے کہ آپ کی پناہ گاہ کے انٹرویو، عمر کے تجزیے (جو آپ کی عمر کے جائزے کے لیے ایک باضابطہ عمل ہے)، یا پولیس انٹرویو میں آپ کے ہمراہ جاتا ہے۔ یہ آپ کو آزادانہ معاونت فراہم کرتا ہے، انٹرویو کرنے والے کی توجہ انٹرویو کے دوران آپ کو پیش آنے والی کسی ضرورت کی جانب مبذول کرواتا ہے، اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ آپ تمام تر صورتحال کو سمجھ رہے ہوں اور گفتگو کرنے کے اہل ہوں۔ ذمہ دار بالغ فرد عبوری سرپرست، آپ کا سماجی کارکن، پناہ گزینوں کے معاونتی ادارے کا کارکن، یا نگہداشت پر مامور کوئی فرد ہوسکتا ہے، لیکن یہ وہ شخص ہونا چاہیے جسے آپ جانتے ہوں اور اس پر بھروسہ بھی کرتے ہوں۔

- اس بارے میں پریشان نہ ہوں کہ کوئی آپ پر غصہ کرے گا یا سوچے گا کہ آپ بہت بے اخلاقی سے جواب دے رہے ہیں
- اگر آپ کو اسکول یا اپنے عبوری سرپرست کے گھر میں اصول و قوانین کو سمجھنے میں دشواری ہو رہی ہو - تو پوچھ لیں

خوفزدہ نہ ہوں۔ یہ سب لوگ آپ کی مدد کے لیے یہاں موجود ہیں۔ ان سے کھل کر بات کرنے کی کوشش کریں تاکہ یہ زیادہ آسانی کے ساتھ آپ کی مدد کرسکیں۔

ہمت نہ ہاریں، خواہ کیسے ہی حالات ہوں۔ اگر میں پیچھے مڑ کر دیکھوں تو احساس ہوتا ہے کہ میرا جتنا بھی ذہنی دباؤ یا پریشانیاں تھی وہ سب اس وجہ سے تھیں کہ میں ہمت ہار بیٹھی تھی۔ چاہے چیزیں کتنی ہی بری کیوں نہ ہوگئی ہوں، لیکن انہیں دوبارہ سنوارنے کا وقت ابھی ختم نہیں ہوا۔

- معلومات سے آگاہ کرنا اور سچائی سے ساری باتیں بتانا اہم ہے
- آپ کو جتنے بھی سوالات کرنے ہوں، ضرور کریں اور اگر کسی بات سے متفق نہ ہوں تو بغیر کسی خوف کے کہہ دیں۔

وکیل

یہ کون ہیں

وکیل ایسا فرد ہوتا ہے جو قانون کو جانتا اور سمجھتا ہے۔ امیگریشن وکیل ان قوانین کو جانتا ہے جنہیں محکمۂ داخلہ آپ کی پناہ گاہ کے لیے دی گئی درخواست پر فیصلہ کرنے کے لیے استعمال کرے گا، لیکن دیگر اقسام کے وکلاء بھی ہیں جو مختلف قوانین جیسے کہ فوجداری قانون، یا سماجی خدمات کا قانون جانتے ہیں۔

یہ کیا کرتے ہیں

وکیل آپ کے لیے کام کرتا ہے۔ وکیل آپ کو یہ سمجھنے میں مدد دے گا کہ پناہ گاہ کے حصول کے عمل میں کیا کچھ ہوسکتا ہے، اور مختلف قوانین اور طریقۂ کار کیسے آپ کی صورتحال پر لاگو ہوتے ہیں۔ ان سب کاموں کے لیے انہیں یہ جاننا ضروری ہوگا کہ آپ کے ساتھ کیا معاملات پیش آئے ہیں۔ انہیں آپ کی باتوں کو غور سے سننا چاہیے۔

انہیں آپ کے پناہ گاہ کے درخواست نامے کی تیاری کے لیے کئی مرتبہ آپ سے ملنا ہوگا تاکہ یہ آپ کے ساتھ پیش آنے والے تمام معاملات کو اچھی طرح سمجھ لیں۔ اگر آپ کو اپنے وکیل کی بات سمجھ نہ آئے، یا آپ ان سے بات کرنے سے خوفزدہ یا شرمندہ ہوں، تو آپ کو اس بارے میں کسی فرد کو مطلع کردینا چاہیے۔ اس صورت میں آپ کو کسی اور وکیل کی خدمات مہیا کی جاسکتی ہیں۔

آپ کے وکیل کو آپ کے ساتھ پیش آنے والے معاملات کے ان حصوں کی نشاندہی میں مدد دینی چاہیے جو پناہ گاہ کے درخواست نامے کے لیے اہم ہوں۔ انہیں امیگریشن افسران یا پولیس کے ساتھ ہونے والے آپ کے تمام باضابطہ انٹرویوز میں آپ کے ہمراہ رہنا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ آپ بروقت معلومات فراہم کریں۔

آپ کے وکیل کو آپ کی پناہ گاہ کی درخواست پر کام کرنے کے لیے آپ سے رقم طلب نہیں کرنی چاہیے۔ وہ آپ کے کیس کی تیاری کے لیے ”قانونی امداد“ کہلائی جانے والی رقم کے لیے آپ کی طرف سے سرکاری ایجنسی میں درخواست جمع کرواسکتا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ حکومتی نمائندہ ہے۔